قال الله سبحانه وتعالى اقتربت الساعة وانشق القمر

Nūr al-Hasan Khān

Iqtirāb al-sāʻah

اقتراب الساعة

Butt

طبع في مطبعة مفيد عام الكائنة في آگره

بادارة المنشي محمد احمد خان

الصوفي سلمه الله

تعالى

١٣٠١ھ

دُم ہر خرے کہ بر داشتم مادہ بر آمد ٭ ١٩ اُنیسواں فتنہ نکلنا دجّالین کذّابین کا ہی ہر ایک
انمین کا دعوی رسالت کا کریگا مسلم کی روایت مین آیا ہے یہہ تیس نفر ہونگے بخاری مین ہے
قریب تیس کے ہونگے ایک روایت مین تیس سے بہی زیادہ آئے ہین حدیث مین ہی قیامت
نہ آویگی یہانتک کہ تیس کذاب بر آمد ہون پچھلا انمین کا دجّال اعور ہوگا اسکو احمد و طبرانی
نے روایت کیا ہی منجملہ ان دجالون کے ایک اسود عنسی صاحب صنعا ر دوسرا مسیلمہ
صاحب یمامہ تہا حافظ ابن حجر نے کہا یہہ مبالغہ ہے تحدید نہین احمد نے حذیفہ سے
روایت کیا ہی قریب ہی کہ اس امت مین کذاب دجال ہونگے ستائیس نفر انمین سے چار عورتین
بہی ہونگی اس سے معلوم ہوا کہ روایت تیس کی بطور جبر کسر ہے یہہ بہی احتمال ہے کہ یہہ تیس تو
مدعی نبوت ہون ان سے زیادہ جو ہونگے جسطرح ایک روایت مین ستر نفر آئے ہین
وہ کذاب ہونگے لوگونکو طرف ضلالت کے بلاوینگے جیسے غلاۃ رافضہ باطنیہ حلولیہ نجریہ
بابیہ آغاخانیہ ستوریہ وغیرہم اشاعہ کا لفظ یہہ ہی وسائر الفرق الدعاۃ الی ما یعلم بالضرورۃ
انہ خلاف ما جاء بہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہہ عبارت اون لوگونکو بہی شامل ہے
جو خلق کو طرف وجوب تقلید شخصی کے وجوب سفر زیارت قبور کیطرف یا دیگر امور
بدع و اشراک کے زبان سے یا تالیف سے بلاتے ہین سنت پہ عمل کرنے سے روکتے ہین
اسلیئے کہ خلاف ہونا اس دعوت کا طریقہ نبویہ سے بضرورت شرعیہ وعقلیہ بخوبی معلوم ہے
وہ تین زمانے جنکو آنحضرت صلعم نے خیر القرون فرمایا ہے واللہ باللہ انمین مذہبی
تقلید نہ تہا ان تین قرن کے بعد یہہ فرمایا کہ کذب پہیلیگا سو ابتدا حدوث تقلید
کذائی انہی زمانہ فشو کذب سے ہوئی ہی اسی لئے تقلید کو کذب اتباع کو صدق کہتے ہین کذب
کو قرآن و حدیث مین برابر شرک کے رکہا ہے اسلیئے مقلدین پر اطلاق لفظ مشرکین کا
تقلید پر اطلاق لفظ شرک کا کیا جاتا ہے دنیا مین آجکل اکثر لوگ یہی مقلد مشرک ہین وما
یؤمن اکثرہم باللہ الا وہم مشرکون یہہ آیت انپر بخوبی صادق ہے اقتدا کو تقلید

نقاد باطنیہ

سمجھنا یا قبول روایت کو تقلید قرار دینا جہل ہے مفہوم لفظ اصطلاح شرع سے اللہ تعالےٰ
ہمارے ائمہ اربعہ کو جنت الفردوس بخشے ہمکو یہہ سب اپنی اور غیر کی تقلید سے منع کر گئے
ہدایت کی راہ پر کہ عبارت اتباع کتاب و سنت سے ہے لگا گئے سچ پوچھو تو سچے حنفی مالکی
شافعی حنبلی ہم ہی ہین نہ یہہ لوگ جو دعوی حنفیت یا مالکیت وغیرہ کا کرتے ہین تقلید عرفی
اگر کوئی اچھی چیز ہوتی شرع نے اوسکو ثابت رکھا ہوتا تو سب سے زیادہ تر مستحق اوسکے یہی
متبعان دلیل تھے ع بلائین زلف لیلی کی اگر لیتے تو ہم لیتے * مگر جب کوئی دلیل
ہی اوسکی خوبی پر دلالت نکرے تو ہم کیا کرین مقلد کہتے ہین ہم زیادہ ہین تم تہوڑے ہو
مگر خدا یون فرماتا ہے وقلیل من عبادی الشکور مسیلمہ[۱] کذاب قبیلہ بنی حنیفہ مین نکلا تہا
اوس نے بعض قرآن کا جواب بہی لکہا نماز معاف کی شراب زنا کو حلال کر دیا زمانہ ابوبکر
رضی اللہ عنہ مین خالد بن الولید نے اوسکو قتل کیا اسود[۲] عنسی کو فیروز دیلمی نے دہوکا دیکر
مار ڈالا ایک دن یا ایک رات یا پانچ دن پہلے اپنے مرنے سے آنحضرت صلعم نے خبر اوس کے
قتل کی سبکو سنا دی تہی اس کذاب کا زور شور چار مہینے تک رہا یہہ ایک شعبدہ باز تہا عجائبات
دکہایا کرتا دو شیطان لوگون کے حال سے اوسکو خبر دیتے ایک کا نام سحیق دوسرے کا نام شقیق
تہا اوسکا گدہا اوسکو سجدہ کرتا بنجران کے لوگ اوسکے تابع ہو گئے تہے چھہ سو نفر لیکر صنعا پر
غالب ہو گیا تہا بقاعی نے لامعۂ منیرہ مین لکہا ہے جب آنحضرت صلعم حجۃ الوداع سے پہر کر مریض
ہوئے خبر مرض جا بجا پہونچی تو اوسوقت یہہ دونون کذاب مدعی رسالت ہو گئے تیسرا[۳] شخص
ابن صیاد تہا یہہ غیر دجال کبیر ہے اسی قول کو فتح الباری مین بدلیل حدیث جساسہ ترجیح دی
ہے چوتہا[۴] کذاب طلیحہ بن خویلد اسدی تہا جو زمانۂ ابوبکر صدیق مین نکلا قبیلۂ بنی اسد سے
ناحیہ خیبر مین اوٹہا غطفان نے اوسکی مدد کی یہہ مدعی نبوت تہا لیکن پہر تائب ہو کر مسلمان
ہو گیا فتح الباری مین اسیطرح ہے مگر ابن عساکر نے کہا ہے یہہ عہد آنحضرت صلعم مین بر آمد
ہوا تہا مگر شہرت اوسکی زمانۂ صدیق مین ہوئی پانچوین[۵] کذابہ سجاح بنت سوید بن یربوع ہے